السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز کے لئے اقامت کے بعد اور تکبیر تحریمہ سے پہلے ایسے امور کے بارے میں کلام کے لئے کیا حکم ہے جو نماز سے خارج ہوں مثلاً صفوں کی درستی وغیرہ یا مثلاً گفتگو جو دنیا کی زندگی سے متعلق ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نماز کھڑی ہونے کے بعد اور تکبیر تحریمہ سے پہلے گفتگو اگر نماز سے متعلق ہو جیسے صفوں کی درستی وغیرہ تو اس کا شرعاً جواز ہے اور اگر اس گفتگو کا تعلق نماز سے نہ ہو تو افضل یہ ہے کہ اسے ترک کر دیا جائے تاکہ نماز میں داخل ہونے کی تیاری کی جائے۔ اور اس کی تعظیم بجا لائی جائے۔!

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص333

محدث فتویٰ